حکومتِ بلوچستان

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 24-2023

انجینئر زمرک خان اچکزئی

صوبائی وزیر خزانہ حکومت بلوچستان

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

بجٹ تقریر 24-2023

میں بجٹ تقریر کا آغاز ربِ کائنات کے بابرکت نام سے کرتا ہوں جو تمام جہانوں کا مالک ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی اوراس کی اتحادی جماعتوں کا سالانہ بجٹ 24-2023 اس مقدس ایوان کے سامنے پیش کرنا میرے لیے اعزاز اور مسرت کا باعث ہے۔

جناب اسپیکر!

اتحادی جماعتوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں موجودہ حکومت کا یہ دوسرا بجٹ ہے۔ ہماری حکومت نے اپنی مختصر مدت مکمل کی ہے۔ کسی بھی حکومت کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے یہ عرصہ نہایت کم ہوتا ہے۔ تاہم ہم نے اس مختصر مدت کے دوران بہت سی اہم کامیابیاں حاصل کر کے ایک نئی تاریخ رقم کی ہے جس کے لیے میں اللہ تعالیٰ کا شکر گذار ہوں۔

ہماری حکومت نے اس عرصہ میں ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ کیا۔ شروع دن سے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے ذرائع پیدا کرنے پر توجہ دی۔ عوام کی عزت نفس اوران کے احترام کو اپنی اولین ترجیح سمجھا۔ صوبے میں باہمی احترام اور رواداری کو فروغ دیا۔ صوبے کے اہم معاملات میں سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر تمام سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیا۔ انفرادی حیثیت میں فیصلہ کرنے کی بجائے صوبے کی نمائندہ اسمبلی اس ایوان کو مشاورت کا مرکز بنایا اور تمام اہم فیصلے کابینہ کی منظوری سے کیے۔

جناب اسپیکر!

وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں حکومت بلوچستان ایک جمہوری اور سیاسی تصور کے مطابق عوام کی فلاح و بہبود اور صوبے کی ہمہ جہت ترقی کے لیے درست سمت کی جانب گامزن ہے۔ یہ وزیراعلیٰ کی قائدانہ صلاحیتوں کا ثمر ہے کہ بلوچستان ہمہ گیر ترقی اور خوشحالی کی طرف بڑھ رہا ہے جس کا مشاہدہ صوبے کے عوام خود کر رہے ہیں۔

وزیراعلیٰ کے عوام دوست وژن کے مطابق صوبائی حکومت نے جو بھی فیصلے کیے ہیں ان پر عملدرآمد بھی کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کے عملی اقدامات زمین پر نظر آرہے ہیں اور صرف کاغذوں تک محدود نہیں ہیں۔

وزیراعلیٰ نے بلوچستان کے مالی مسائل اور ترقیاتی عمل سے متعلق وفاقی حکومت کے سامنے صوبے کا موقف بھرپور طور پر اٹھایا ہے جس کے لیے وزیراعظم پاکستان نے ایک پارلیمانی کمیٹی بھی تشکیل دے دی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ کمیٹی کی سفارشات پر من وعن عمل درآمد کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے ہمیشہ اپنے عمل سے عوام دوستی کا ثبوت دیا ہے۔

وزیراعلیٰ نے عوام کی سہولت کے لیے وی آئی پی پروٹوکول کی سختی سے نفی کی ہے اور عوامی مفاد کو ہر صورت مقدم رکھنے کے تاثر کو بڑھاوا دیا ہے۔ اس میں دو رائے نہیں کہ گزشتہ اڑھائی سال کی مدت میں وزیراعلیٰ کی قیادت میں کابینہ نے دوررس نتائج پر مبنی ایسے فیصلے کیے جن کا ماضی میں تصور بھی ممکن نہیں تھا۔

جناب اسپیکر!

ایک دوسرے کو عزت واحترام دینا بلوچستان کی دیرینہ روایت ہے اور ہم اپنی اس روایت کے امین ہیں۔ ہم جب تک اقتدار میں رہیں گے صوبے کی تعمیر وترقی اور عوام کی فلاح وبہبود اور خوشحالی کے لیے خلوص نیت سے کام کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ملک اور صوبے کی ترقی میں حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہماری حکومت نے سیلاب زدگان کی فلاح کے لیے 7 ارب روپے پی ڈی ایم اے کو دیے۔ رمضان پیکج کے تحت مفت راشن فراہم کیا جس کے لیے تقریباً 2 ارب روپے کے فنڈ فراہم کیے گئے۔ شام وترکی کے زلزلہ زدگان کے لیے 1 ارب روپے کا امدادی سامان فراہم کیا۔

جناب اسپیکر!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت نے قلیل عرصے میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ صوبائی حکومت کے عوامی نوعیت کے اہم اقدامات کی تفصیل طویل ہے تاہم یہاں چیدہ چیدہ بڑے فیصلوں اور اقدامات کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔

☆ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ

☆ صحت کارڈ کا اجراء

☆ کسان کارڈ کا اجراء

☆ سکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری

☆ گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن کے 1493 اساتذہ کی مستقلی

☆ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے 361 ملازمین کی بحالی

☆ صوبے کے جامعات کو اربوں روپے کے بیل آؤٹ پیکج کا اجراء

☆ صاف اور شفاف بلدیاتی انتخابات کا انعقاد

☆ سیلاب اور ہرنائی کے زلزلہ زدگان کی بروقت امداد اور بحالی

☆ پرامن ماحول میں ڈیجیٹل مردم شماری

☆ 19 سال بعد نیشنل گیمز کا انعقاد

☆ صوبے میں پہلی مرتبہ پی ایس ایل کے نمائشی میچ کا انعقاد

☆ صحافیوں کے لیے رہائشی کالونی اور ہاکرز ویلفیئر فنڈ کا قیام

☆ ماہی گیروں کے لیے رہائشی کالونی

☆ ماہی گیر کا درجہ مزدور کے برابر قرار

☆ گوادر کو اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کا درجہ

☆ بینک آف بلوچستان کی فزیبلٹی کی تکمیل

☆ پی پی ایل کے ذمہ صوبے کے واجبات کی ادائیگی کے لیے عملی اقدامات

☆ سیندک میٹل لمیٹڈ کی جانب سے صوبے کو 2.5 ارب روپے کی ادائیگی

☆ نوجوانوں کی اِسکل ڈویلپمنٹ کے لیے انڈوومنٹ فنڈ کا قیام

☆ بار کونسلز اور بار ایسوسی ایشنز کو گرانٹ اِن ایڈ

☆ بارڈر ٹریڈ کی موثر روانی کے لیے بارڈر مارکیٹوں کا قیام

☆ عوام کی عزت نفس کی بحالی کے لیے غیر ضروری چیک پوسٹوں کا خاتمہ

☆ صوبے کے مختلف اضلاع میں انٹرن اساتذہ کی مستقلی

☆ محکمہ اعلیٰ تعلیم کے زیرِ انتظام سرچ کمیٹی کی سفارشات پر جامعات کے وائس چانسلرز کی تعیناتی

☆ اساتذہ کی ان کے متعلقہ اضلاع میں تعیناتی

☆ غیر فعال سکولوں کی فعالی

☆ ایران سے گوادر کو 100 میگاواٹ بجلی کی فراہمی کے منصوبے کی تکمیل

☆ صوبے میں گندم کی قلت کو دور کرنے اور عوام کو وافر مقدار میں گندم کی فراہمی کے لیے بروقت گندم کی خریداری کے

ہدف کا حصول

- ☆ ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا قیام
- ☆ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) کے 37 کنٹریکٹ ملازمین کی مستقلی
- ☆ لواحقین کوٹہ (متوفی کوٹہ) کی بحالی
- ☆ لینڈ ریونیو ریکارڈ کی ڈیجیٹائزیشن
- ☆ صوبے میں عوام کو سہولیات کی فراہمی کے لیے ای خدمت مراکز کا قیام
- ☆ محکمہ پولیس بلوچستان میں اینٹی رائٹ وومین ونگ کا قیام

اور ایسے بہت سے عملی اقدامات جن کی نظیر ماضی میں نہیں ملتی۔

ہماری حکومت کی کاوشوں سے مالی سال 24-2023 میں وفاقی حکومت نے ترقیاتی پروگرام میں بلوچستان کے لیے 45 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے۔ جو کہ موجودہ حکومت کی اہم کامیابی اور عوام سے کیے گئے وعدوں کی تکمیل ہے۔

جناب اسپیکر!

اللہ تعالیٰ نے صوبہ بلوچستان کی سرزمین کو بے پناہ قدرتی وسائل سے نوازا ہے جس کی اہمیت کو دنیا تسلیم کرتی ہے۔ ہماری آبادی کم اور وسائل بے شمار ہیں۔ آبادی اور وسائل کا یہ تناسب کسی بھی علاقے کی ترقی کے لیے خوش قسمتی کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان جناب میر عبدالقدوس بزنجو صاحب کی مدبرانہ قیادت میں ہم ترقی اور خوشحالی کی مثبت سمت میں گامزن ہیں۔ معاشی اور سماجی اہداف کے حصول اور لوگوں کے معیار زندگی کو بلند کرنے کے لیے ہمہ وقت اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

جناب اسپیکر!

ہماری حکومت قائم ہونے کے بعد ہمیں سب سے بڑا چیلنج رواں مالی سال کے صوبائی ترقیاتی پروگرام پر عملدرآمد کرانا تھا جس کے لیے وسائل نہ ہونے کے برابر تھے۔ تاہم ہم نے اپنے غیر ترقیاتی اخراجات کو ہر ممکن حد تک کم کیا تا کہ ہم ترقیاتی سکیموں کے لیے وسائل فراہم کر سکیں۔ پی ایس ڈی پی مالی سال 23-2022 ایک سالہ ترقیاتی پروگرام تھا لیکن بہت سی مشکلات کے باوجود ہم نے ترقیاتی کاموں کا جال بچھا دیا۔ ہم نے مالی سال 23-2022 کے دوران ترقیاتی مد میں صوبے کی تاریخ کے سب سے زیادہ 127.6 ارب روپے کے فنڈز کا اجرا کیا اور بھرپور کوشش کی ہے کہ صوبے کے تمام اضلاع کو

بلاتفریق ترقیاتی عمل میں شامل رکھا جائے۔

جناب اسپیکر!

مالی مشکلات کے باوجود صوبائی حکومت نے آنے والے مالی سال کے لیے ایک متوازن بجٹ بنایا ہے اور تمام شعبہ جات کے لیے ان کی ضروریات کے مطابق فنڈ زمختص کیے ہیں۔ بجٹ 24-2023 میں حکومت کے اقدامات میں صوبے کے دوردراز اور پسماندہ علاقوں میں یکساں بنیادی انفراسٹرکچر کی بہتری، ہنگامی صورتحال میں پیشگی اقدامات اٹھانے اور جدت پر مبنی اصلاحات متعارف کروانے، سوشل سیکٹر کو مربوط بنانے، صوبے کے اپنے پیداواری شعبوں سے مزید بہرہ مند ہونے، سماجی تحفظ کے لیے اقدامات کو وسعت دینے سمیت روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے اور امن وامان کی مکمل بحالی شامل ہیں۔ غرض یہ کہ معاشرے کا کوئی ایسا طبقہ نہیں ہے کہ جس کی فلاح و بہبود کے لیے اقدامات نہ اٹھائے گئے ہوں۔ اِن اقدامات میں سرکاری ملازمین، خواتین، پنشنرز، نوجوان، ماہی گیر، مزدور سمیت ہر شعبہ زندگی سے وابستہ افراد شامل ہیں۔

جناب اسپیکر!

آئندہ مالی سال 24-2023 کا بجٹ پیش کرنے سے پہلے یہ مناسب ہوگا کہ موجودہ مالی سال 23-2022 کے نظرثانی شدہ بجٹ کا مختصر جائزہ معزز ایوان کے سامنے پیش کیا جائے جس کے بعد میں معزز ایوان کو موجودہ صوبائی حکومت کے اٹھائے گئے نئے مالی سال 24-2023 کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کروں گا۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 کے کل بجٹ کا غیر ترقیاتی تخمینہ 366 ارب روپے تھا۔ نظرثانی شدہ بجٹ برائے سال 23-2022 کا تخمینہ 405 ارب روپے ہوگیا ہے۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 کے ترقیاتی اخراجات کا تخمینہ 192 ارب روپے تھا جو نظرثانی شدہ تخمینہ میں کم ہوکر 127.6 ارب روپے ہوگیا ہے۔ جس میں 3390 جاری ترقیاتی اسکیمات کے لیے 79.7 ارب روپے جبکہ 3473 نئی ترقیاتی اسکیمات کے لیے 47.9 ارب روپے جاری کیے گئے ہیں۔

☆ رواں سال 23-2022 میں اسپیشل ایس این ای (SNE) میں 7785 اسامیاں تخلیق کی گئیں۔

جائزہ بجٹ (Budget Review) 2023-24

جناب اسپیکر!

اب میں اس معزز ایوان کے سامنے مالی سال 24-2023 کے بجٹ کے بنیادی خدوخال پیش کرنا چاہوں گا۔

☆ آئندہ مالی سال 24-2023 کا کل بجٹ تخمینہ **750** ارب روپے ہے جس میں غیر ترقیاتی بجٹ کا حجم **437** ارب روپے ہے جبکہ مجموعی صوبائی ترقیاتی بجٹ (PSDP) کا حجم **229.301** ارب روپے ہے۔ڈویلپمنٹ گرانٹس (Federal Funded Projects) کی مد میں 45 ارب روپے اور فارن پروجیکٹ اسسٹنس (FPA) کی مد میں 39 ارب روپے صوبائی ترقیاتی پروگرام کے علاوہ ہیں۔اس طرح خسارہ **49** ارب ہے۔یہ ایک تاریخی بجٹ ہے جس کا خسارہ انتہائی کم ہے۔

☆ جاری ترقیاتی اسکیمات کی کل تعداد 4721 جن کے لیے 170.724 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ نئی ترقیاتی اسکیمات کی کی کل تعداد 5068 جن کے لیے 58.667 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال 24-2023 میں بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے مختلف محکموں میں **4389** نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

جناب اسپیکر!

ہماری حکومت مالی مسائل کا سامنا شروع دن سے کررہی ہے مگر نا مساعد حالات کے باوجود حکومتی اور اپوزیشن کے حلقوں کو یکساں بنیادوں پر ترقیاتی منصوبوں میں وسائل کی تقسیم کو یقینی بنایا گیا ہے۔صوبے کی بڑھتی آبادی کو سرکاری ملازمتوں اور دیگر روزگار کی فراہمی میں حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ہماری حکومت کی کوشش ہے کہ صوبے میں پرائیویٹ اور پبلک پرائیویٹ اشتراک کو مزید موثر بنایا جائے تاکہ بے روزگاری کی عفریت کو قابو میں رکھا جاسکے۔

شعبہ صحت (Health)

جناب اسپیکر!

☆ صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔صحت کا بہتر نظام نہ صرف لوگوں کے معیارِ زندگی کو بہتر بناتا ہے بلکہ معاشی ترقی میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔بلوچستان میں صحت کے شعبہ میں بہتری آئی ہے۔

☆ محکمہ صحت نے ریکارڈ مدت میں ہیلتھ کارڈ پروگرام کا آغاز کیا۔ بہت جلد مذکورہ کارڈ کا اجرا کیا جائے گا۔اس انقلابی اقدام سے صوبے کے شہریوں کو صحت کی سہولیات کی فراہمی میں آسانی ہوگی۔سال 24-2023 میں صحت کارڈ کے لیے 5.5ارب کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ محکمہ نے 9 ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال (DHQs) کو ٹیچنگ ہسپتال بنایا۔

☆ رواں سال 23-2022 میں ہماری حکومت نے صحت کے شعبے میں اہم اسکیمات شروع کیں جن میں ٹراما سینٹر کچلاک، زیارت میں BHUs، آواران میں 50 بیڈڈ ہسپتال، گوادر کے ہسپتالوں اور شہید غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال مستونگ میں سہولیات کی فراہمی شامل ہیں۔

☆ محکمہ صحت نے چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے ساتھ صوبے کے DHQs کے لیے ٹیلی میڈیسن سیٹلائٹ سینٹر کے قیام کا معاہدہ کرلیا۔

☆ بارکھان میں 25 بیڈڈ (Bedded) ہسپتال کے قیام کے لیے حکومت پنجاب کے ساتھ معاہدہ کرلیا گیا۔

☆ شیخ زید ہسپتال کوئٹہ میں Pediatric Oncology Services کے لیے انڈس ہسپتال کے ساتھ مفاہمت پر دستخط ہوئے۔مزید برآں جی ڈی اے ہسپتال گوادر میں سہولیات کی فراہمی کے لیے بھی انڈس ہسپتال کے ساتھ معاہدہ ہوا۔

☆ بل اینڈ ملینڈا گیٹس فاؤنڈیشن (Bill & Malenda Gates) کے ساتھ صوبے کے منتخب سینٹرز میں ایمونائزیشن سہولیات کے لیے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

☆ نیشنل انسٹیٹیوٹ اسلام آباد کے تعاون سے الرجی سینٹر کوئٹہ کو فعال بنایا گیا۔

☆ نئے مالی سال 24-2023 کے لیے ٹیلی ہیلتھ کیئر، ماڈل آپریشن تھیٹر، انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم سمیت دیگر اسکیموں کی تجاویز ہیں۔

☆ نئے مالی سال 24-2023 میں صوبہ بھر کے ہسپتالوں میں ادویات کی فراہمی کی مد میں 4ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اس طرح نئے مالی سال 24-2023 میں شعبہ صحت کے لیے 1002 نئی اسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں صحت کے شعبے کو مزید بہتر بنانے کے لیے حکومت نے غیر ترقیاتی فنڈز میں 51ارب 73 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 14 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم

(الف) سکول ایجوکیشن (School Education)

جناب اسپیکر!

☆ حکومت کی ترجیحات میں تعلیم کا فروغ سرفہرست ہے۔ حکومت بلوچستان پورے صوبے میں معیاری تعلیم کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں ہر سال صوبائی بجٹ کا ایک بڑا حصہ تعلیم کے شعبے کے لیے مختص ہوتا ہے۔ جس کا مقصد بلوچستان میں سب کے لیے معیاری تعلیم تک رسائی کو ممکن بنانا ہے۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں حکومت نے اساتذہ کی اپ گریڈیشن کی منظوری دی۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں سو (100) نئے پرائمری اسکولز قائم کیے گئے، پچاس (50) پرائمری اسکولز کو اپ گریڈ کر کے مڈل کا درجہ دیا گیا جبکہ پچاس (50) مڈل اسکولز کو اپ گریڈ کر کے ہائی کا درجہ دیا گیا۔

☆ کوالٹی ایجوکیشن کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت نے اساتذہ کی پروفیشنل ٹریننگ کے لیے 1 ارب 21 کروڑ روپے کی رقم مہیا کی۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں گریڈ 9 سے گریڈ 15 کی 9396 پوسٹوں پر اساتذہ کی بھرتیوں کے لیے امتحانات جاری ہیں۔ میرٹ پر کوالیفائیڈ اساتذہ کی بھرتیوں سے تعلیم کا معیار بلند ہوگا اور تعلیمی ادارے فعال ہوں گے۔

☆ سینکڑوں اساتذہ کی بھرتی بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے عمل میں لائی گئی۔

☆ عالمی بینک کے تعاون سے سرحدی اضلاع میں 44 اسکولوں کو اپ گریڈ کیا جائے گا جس سے نہ صرف مقامی بچے استفادہ کر سکیں گے بلکہ مہاجرین کو بھی فائدہ ہوگا۔ ان اضلاع میں کوئٹہ، پشین، قلعہ عبداللہ اور چاغی شامل ہیں۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں انرولمنٹ میں ریکارڈ اضافہ ہوا۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں 12 سیلاب زدہ علاقوں میں یورپی یونین، گلوبل پارٹنرشپ فار ایجوکیشن اور یونیسیف کے تعاون سے 115 لرننگ سینٹرز قائم کیے گئے۔

☆ نئے مالی سال 24-2023 میں صوبے بھر میں 87 نئے پرائمری سکول کھلیں گے جبکہ 130 اسکول اپ گریڈ ہوں گے جن میں مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز شامل ہیں۔ اس طرح 863 نئی اسامیاں تخلیق ہو جائیں گی۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں شعبہ پرائمری و سیکنڈری تعلیم کی ترقیاتی مد میں 12 ارب روپے اور غیر

ترقیاتی مد میں 65ارب 21 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

(ب) کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنکل ایجوکیشن

(Colleges, Higher &Technical Education)

جناب اسپیکر!

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں کوئٹہ میں 15 کروڑ کی لاگت سے گرلز کیڈٹ کالج کو فعال کیا گیا۔

☆ زیارت میں 2ارب روپے کی لاگت سے نئے کیڈٹ کالج کی تعمیر ہوگی۔

☆ رڑکن ضلع بارکھان اور پشُکان ضلع گوادر میں نئے کالجوں کی تعمیر بالترتیب 20 کروڑ روپے اور 10 کروڑ روپے سے قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ طلبا کے لیے لیپ ٹاپ اسکیم کے لیے 1ارب روپے کی لاگت سے منظوری دی گئی۔

☆ 37 کروڑ کی رقم مختلف کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ناپید سہولیات کی فراہمی کے لیے خرچ کی گئی۔

☆ انٹر کالج تسپ اور عیسائی پنجگور کو فعال کیا گیا۔

☆ 5 کروڑ 40لاکھ روپے بینظیر بھٹو اسکالرشپ کی مد میں طلبا کو وظائف دیے گئے۔

☆ دس پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں 2ارب 50 کروڑ روپے کے فنڈز تقسیم کیے گئے۔ مزید بیل آوٹ پیکج کے تحت 1ارب 17 کروڑ روپے بلوچستان یونیورسٹی، 30 کروڑ بیوٹمز، 6 کروڑ سردار بہادر خان وومن یونیورسٹی، 13 کروڑ لسبیلہ یونیورسٹی اور 6 کروڑ تربت یونیورسٹی کو دیے گئے۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں سات سو سے زائد پروفیسر اور لیکچررز کو اگلے گریڈ میں ترقی دی گئی۔

☆ بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کی دو شاخیں لورالائی اور مکران بمقام تربت قائم کی گئیں۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 میں تین کیڈٹ کالجز کو فعال کر دیا گیا۔

☆ مکران یونیورسٹی کو بھی ایک سال میں 2ارب 52 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت سے فعال بنایا گیا۔

☆ بلوچستان یونیورسٹیز ایکٹ 2022 کو منظور کر لیا گیا۔

☆ پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے لیے چھ (6) وائس چانسلرز کی تقرری کو حتمی شکل دی گئی۔

☆ ڈیپوٹیشن پر جانے والے اساتذہ کی واپسی کے لیے سخت اقدامات اٹھائے گئے۔مزید یہ کہ محکمہ کالجز اپنے اپنے اضلاع میں اساتذہ بھیج رہا ہے تاکہ تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہ ہوں۔

☆ رواں سال ایم فل اور پی ایچ ڈی کی پالیسی ترتیب دے دی گئی۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں اس شعبہ میں غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 63 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔جبکہ ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

زراعت (Agriculture)

جناب اسپیکر!

☆ موسمی تغیرات سے پیدا ہونے والے اثرات جن میں پانی کی قلت، طویل خشک سالی، زیر زمین پانی کے ذخائر میں کمی، صوبے میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ سمیت بارشوں اور سیلاب نے اس شعبے پر انتہائی منفی اثرات مرتب کیے ہیں۔

☆ سبسڈی کے ساتھ بلڈوزر فراہم کرکے سالانہ تقریباً 24 ہزار سے 27 ہزار ہیکٹر زمین قابلِ کاشت بن گئی ہے۔

☆ ہماری حکومت نے رواں سال 2.2 ارب روپے کی سبسڈی دی۔

☆ رواں سال 23-2022 میں محکمے کے بلڈوزرز نے 78 ہزار گھنٹے کام کیا اور 5 ہزار سے زائد ہیکٹر کی اراضی زیر کاشت آئی۔

☆ ہماری حکومت نے بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کا آغاز کیا جس کے دوسرے فیز پہ کام جاری ہے۔اس اسکیم کے تحت آئندہ برس 1000 ٹریکٹرز دیے جائیں گے۔

☆ محکمہ زراعت، فلوری کلچر (Floriculture) کے ذریعے سارا سال پھولوں کی فراہمی کو یقینی بناتا ہے۔

☆ محکمہ نے ٹرکل اریگیشن (Trickle Irrigation) کے نظام کو صوبہ بھر میں متعارف کروایا۔

☆ رواں سال 23-2022 میں 10 ہزار نرسری پلانٹس تیار کیے گیے جن کو سبسڈی ریٹ پر فروخت کیا گیا اور بعض سرکاری محکموں میں درخت کی اہمیت کو اجاگر کرنے کے لیے مفت تقسیم کیے گئے۔

☆ رواں سال 23-2022 میں کچن گارڈننگ (Kitchen Gardening) کے تحت صوبہ بھر میں ٹیموں نے آگاہی مہم کی اور مختلف گھروں کو پودے اور بیج فراہم کیے گئے۔

☆ رواں سال 2022-23 میں سوائل اینڈ واٹر ٹیسٹنگ (Soil & Water Testing) ڈائریکٹوریٹ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ یہ لیبارٹری نہ صرف محققین کو تحقیق کرنے میں سہولت فراہم کرے گی بلکہ صوبہ بھر کے طلبہ کو بھی سہولت بھی فراہم کی جائے گی۔

☆ مالی سال 2023-24 میں مشروم کی کاشت سمیت ہابرڈ (Hybrid) بیج کی پیداوار پر زور دیا جائے گا۔

☆ سیلاب کے اثرات کو کم کرنے اور کاشتکار برادری کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے حکومت بلوچستان نے ''بلوچستان میں ٹریکٹر آورز کے ذریعے سیلاب سے متاثرہ زرعی زمین کی بحالی'' کے عنوان سے منصوبہ شروع کیا جس کی تخمینہ لاگت 4ارب روپے ہے۔ رواں مالی سال 2022-23 میں 2ارب 25 کروڑ روپے جاری کیے گئے۔

☆ مالی سال 2023-24 میں بلڈوزر گھنٹوں کے لیے صوبے کے تمام اضلاع کے لیے 1ارب 48 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ رواں سال 2022-23 میں زمینداروں کو زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے بیج (seed) سبسڈی کی مد میں 2.2ارب روپے دیے گئے۔

☆ ٹنل فارمنگ کے فروغ کے لیے صوبے میں 400 سے زائد ٹنلز نصب کیے گئے۔

☆ قلات اور قلعہ سیف اللہ میں کولڈ اسٹوریج پلانٹ کی تعمیر زیر غور ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 11ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11ارب 87 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

خوراک (Food)

جناب اسپیکر!

☆ جیسا کہ اس معزز ایوان کو بخوبی علم ہے کہ گندم عوام کی بنیادی ضروریات میں سے اہم جزو ہے اور اس کے مہنگا ہونے سے عام آدمی براہ راست متاثر ہوتا ہے۔

☆ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت فوڈ سیکورٹی کے لیے خاطر خواہ ذخیرہ رکھتی ہے تاکہ کسی بھی بحرانی کیفیت سے فوری طور پر بہتر انداز میں نمٹا جا سکے۔ سستے آٹے کی فراہمی کے لیے رواں سال مختلف شہروں میں

'سستا آٹا سیل پوائنٹس' لگائے گئے۔

☆ محکمہ نے سال 23-2022 میں تمام اضلاع میں 20 کلوگرام آٹے کی دس لاکھ بوریاں تقسیم کیں۔

☆ محکمہ نے سال 23-2022 میں ایک لاکھ میٹرک ٹن گندم خریدی۔

☆ ورلڈ فوڈ پروگرام کے تعاون سے پراونشل ریزروسینٹر (Provincial Reserve Centre) میں نگرانی کے لیے جدید ترین ڈیجیٹل نظام نصب کیا گیا ہے۔

☆ نئے مالی سال 24-2023 میں گندم کی خریداری کے لیے سود سے پاک قرضے کی فراہمی کے لیے 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 27 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں علاوہ State Trading کے لیے 82 کروڑ 52 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

لوکل گورنمنٹ و دیہی ترقی

(Local Government & Rural Development)

جناب اسپیکر!

☆ مقامی اور نچلی سطح پر سروس ڈیلیوری کے لیے لوکل گورنمنٹ سسٹم کا کردار انتہائی اہم ہے۔ بلدیاتی اداروں کو مستحکم اور پائیدار بنانے کے لیے موجودہ حکومت لوکل گورنمنٹ سسٹم کو مزید موثر بنانے کے لیے اقدامات اُٹھا رہی ہے۔

☆ اللہ کے فضل و کرم سے ہماری حکومت نے لوکل گورنمنٹ کی کاوشوں سے اس بار بلوچستان بھر میں کامیاب، شفاف اور پُرامن بلدیاتی الیکشنز کروائے۔

☆ لوکل گورنمنٹ نے بیورو آف اسٹیٹسٹکس کے ساتھ تعاون کر کے صوبے میں ساتویں ڈیجیٹل مردم شماری کروائی۔

☆ بلوچستان بلڈنگ کنٹرول اینڈ ٹاؤن پلاننگ رولز 2022 سمیت مختلف پالیسیوں کا اجرا کیا گیا۔

☆ رواں سال 23-2022 میں ترقیاتی فنڈ سے 211 جاری اسکیمات اور 551 نئی اسکیمات پر کام جاری ہے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 24-2023 کے ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 11 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 18 ارب 38 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

مواصلات و تعمیرات (Roads & Buildings)

جناب اسپیکر!

☆ کسی بھی علاقے و عوام کی ترقی و خوشحالی کے لیے ذرائع مواصلات و تعمیرات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ بلوچستان جیسے وسیع و عریض صوبے جس میں مختلف آبادیوں کے درمیان زمینی فاصلہ بہت زیادہ ہے جس کو کم کرنے میں اس محکمے کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ مواصلات کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت صوبے بھر میں شاہراہوں کا جال بچھائے گی۔

☆ رواں سال 23-2022 میں روڈ سیکٹر کی 1479 میں سے 603 جبکہ بلڈنگ سیکٹر کی 197 میں سے 50 اسکیمات مکمل ہو جائیں گی۔

☆ محکمہ مواصلات و تعمیرات دوسرے محکموں کو بھی تعاون فراہم کرتا ہے۔ جن میں 1282 اسکیمات میں سے 888 پہ کام جاری ہے جبکہ 394 نئی اِسکیمات ہیں۔

☆ مالی سال 24-2023 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 60 ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 13 ارب 72 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

امن و امان (Law and Order)

جناب اسپیکر!

☆ جہاں صوبے کی مجموعی ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے امن و امان کا قیام انتہائی اہمیت کا حامل ہے وہاں صوبے کے محل وقوع اور وسیع و عریض رقبے کی وجہ سے امن و امان ایک بہت بڑا چیلنج ہے لیکن اللہ کے فضل و کرم سے ہمارے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیوں سے صوبہ بھر میں مخدوش امن و امان کی صورتحال کو کنٹرول کیا گیا۔ اس حوالے سے تمام قانون نافذ کرنے والے اداروں کا کردار قابل تحسین ہے۔ ساتھ ہی ہمارے عوام نے اداروں کے ساتھ تعاون کیا وہ بھی قابل ستائش ہے۔

(i) پولیس:

☆ محفوظ سفر کے لیے قومی شاہراہوں کی سیکیورٹی کو بڑھا دِیا گیا ہے۔ کوسٹل ہائی وے کی حفاظت کے لیے 1033 نئی اسامیاں تخلیق کی گئیں ہیں۔

☆ محرم، عیداور دیگر قومی و مذہبی دِنوں کی تقریبات کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اِقدامات کیے گئے۔

☆ صوبے میں اِنٹیلی جنس میکانزم کو ہموار کرنے کے لیے صوبائی، ڈویژنل اور ضلعی سطح کی ایپکس کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں۔

☆ دہشتگردی کو کچلنے کے لیے سی ٹی ڈی (CTD) کو بھی از سرِ نو منظّم کیا گیا ہے۔ سات نئے سی ٹی ڈی اسٹیشن قائم کیے گئے۔ چھ سی ٹی ڈی ڈویژنل ہیڈکوارٹرز کی منظوری دی گئی۔

☆ 2300 سی ٹی ایف (کاؤنٹر ٹیرازم فورس) میں سے 1032 کارپورل (Corporal) سمیت 1416 کے لیے بھرتی مکمل کر لی گئی ہے۔

☆ اے ٹی ایف اِسکول میں آرمی آفیسران کے زیرِ سایہ تربیت کے ذریعے پولیس اور لیویز کی اِستعداد کار میں اِضافہ کیا گیا ہے۔

☆ رواں سال 23-2022 میں تربت، گوادر اور کوئٹہ میں خواتین پولیس اسٹیشن قائم کیے گئے۔

☆ رواں سال 23-2022 میں فارنزک لیبارٹری قائم کی گئی۔ جرائم کے خاتمے کے لیے یہ اہم اقدام ہے۔

☆ F.I.R رجسٹریشن کے نئے طریقہ کار متعارف کرنے کی تجویز ہے جس میں موبائل فون فوٹیج، تصاویر، آواز کی ریکارڈنگ بطور ثبوت عدالت میں قابل قبول ہوگی۔

(ii) لیویز:

☆ صوبے کے 17 اضلاع میں لیویز بھرتی کا عمل مکمل ہو چکا ہے تقریباً 2042 افراد بھرتی کیے گئے اور 23 اضلاع میں بھرتی کا عمل جاری ہے۔

☆ لیویز میں اِنسدادِ دہشتگردی وِنگ کا قیام سمیت لیویز میں QRF کا بھی قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ لیویز میں نئے اِنٹیلی جنس وِنگ، اِنویسٹی گیشن وِنگ، کمیونیکیشن اور آئی ٹی وِنگ بھی قائم کیے گئے ہیں۔ اسی طرح خصوصی سماجی و اِقتصادی تحفظ یونٹ کا قیام جس میں 1385 اسامیاں تخلیق کی گئیں ہیں۔ اسٹیبلیشمنٹ CPEC وِنگ میں بھی 1561 اسامیاں تخلیق کی گئیں ہیں اور ڈیٹا ریسورس سینٹر کا قیام کا عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ لیویز ٹریننگ سینٹر (LTC) کی اِستعداد کار بڑھانے کے لیے اپ گریڈیشن کی گئی ہے اور پاک فوج کے ذریعے سے خصوصی تربیت کا عمل بھی جاری ہے۔ بم ڈسپوزل اسکواڈ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جس میں 285 اہلکاروں کو تربیت دی گئی ہے۔

(iii) محکمہ جیل خانہ جات:

☆ جیلوں میں پیشہ وارانہ تربیت اور قیدیوں کی اصلاح کا کام جاری ہے اور موجودہ بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، تزئین او آرائش اور مرمت کا کام کیا جارہا ہے۔ سینٹرل مچھ جیل، گڈانی اور ڈسٹرکٹ جیل کوئٹہ میں منشیات کے عادی افراد کے لیے بحالی مراکز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ جیلوں میں ایکس رے پلانٹس، ای سی جی اور الٹرا ساؤنڈ مشینوں اور دیگر ضروری آلات کی فراہمی کی گئی ہے۔

☆ تمام سینٹرل جیلوں میں کمپیوٹر لٹریسی کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ تمام ڈسٹرکٹ جیلوں میں ہائی اسکول اور تمام سینٹرل جیلوں میں ہائر سیکنڈری اسکول کا قیام اور محکمہ تعلیم اور بی TEVTA کے تعاون سے ووکیشنل ٹریننگ سینٹرز میں تیکنیکی تعلیم کی سہولت فراہم کی گئی۔ اسی طرح جیلوں میں لائبریریوں کا قیام پروونشل جیل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (PPTI) کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ سینٹرل جیل کوئٹہ کی کچلاک کے قریب تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ قلعہ سیف اللہ اور لورالائی میں جیل کی نئی عمارات تکمیل کے قریب ہیں۔

(iv) محکمہ شہری دفاع:

☆ ضلعی سطح پر سول ڈیفنس کے دفاتر کا قیام اور ڈویژنل سطح پر سی ڈی بی ریسکیو ڈیپارٹمنٹ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

☆ مالی سال 24-2023 میں مندرجہ بالا شعبہ جات کے لیے غیر ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر 51 ارب روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ریونیو ڈپارٹمنٹ (Revenue)

جناب اسپیکر!

☆ گڈ گورننس کے مجموعی وژن کے تحت، بورڈ آف ریونیو نے بین الاقوامی قواعد کے مطابق ریونیو ریکارڈ کی آٹومیشن اور کمپیوٹرائزیشن کا آغاز کیا ہے۔

☆ بورڈ آف ریونیو نے LRMIS پروجیکٹ کو کامیابی کے ساتھ شروع کیا ہے۔ ضلع گوادر اور پشین میں دسمبر 2022 میں سہولیت مراکز قائم کیے گئے۔ جعفر آباد اور کوئٹہ میں دو مزید سینٹرز بھی اگلے سال قائم ہوں گے۔

☆ مذکورہ سہولت مراکز وَن وِنڈو آپریشن (One Window Operation) کے تحت زمین مالکان کو مختلف سہولیات فراہم کی جارہی ہیں جیسے کمپیوٹرائزڈ فرد، رجسٹری، زمین کی منتقلی، خودکار لینڈ ٹیکس کلیکشن، ڈیجیٹائزڈ نقشہ جات، جائیداد، وراثت وغیرہ۔

☆ محکمہ نے فیڈرل بورڈ آف ریونیو (FBR) کے ساتھ ٹیکس نظام کو بہتر بنانے کے لیے ایک معاہدہ کیا ہے۔

☆ اسٹمپ ڈیوٹی کی وصولی حکومت بلوچستان کے ریونیو کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ صدیوں پرانے عمل میں بڑے مسائل تھے۔ ان پر قابو پانے کے لیے محکمہ ریونیو E-Stamping نافذ کررہا ہے۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب 38 کروڑ روپے مختص جبکہ ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ٹرانسپورٹ (Transport)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ نے پہلی بار بلوچستان میں ٹریفک انجینئرنگ بیورو کا ماڈل متعارف کرایا ہے۔ بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو ایکٹ 2022 میں منظور کیا گیا تھا۔ مذکورہ بیورو بلوچستان کے شہری علاقوں کے لیے ایک قابل عمل ماسٹر پلان دے گا جس کا آغاز کوئٹہ سے ہوگا۔

☆ محکمہ ٹرانسپورٹ گرین بسوں کو چلانے کے لیے پائلٹ پروجیکٹ کا آغاز کررہا ہے۔ ابتدائی طور پر محکمہ نے 8 بسیں خریدیں جس کا ایک روٹ بیوٹمز ایئرپورٹ روڈ سے سریاب روڈ کوئٹہ تک ہے۔ تاہم محکمہ ٹرانسپورٹ نے 100 بسوں کی تجویز پیش کی ہے۔ اس نظام کو پورے شہر میں پھیلایا جائے گا۔

☆ محکمہ ٹرانسپورٹ تمام پبلک سروس گاڑیوں میں ٹریکرز کی تنصیب کے ایجنڈے پر بھرپور طریقے سے عمل پیرا ہے۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کوئٹہ سے دیگر صوبوں کے روٹس پر چلنے والی تمام بسوں میں ٹریکرز لگانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اب تک 204 بسیں ٹریکرز سے لیس ہوچکی ہیں۔

☆ وزیراعلیٰ بلوچستان نے 60 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈرائیورز اکیڈمی کے قیام کی سمری کی منظوری دے دی ہے۔ بلوچستان کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں B-TEVTA مراکز میں باقاعدگی سے ڈرائیورز کے تربیتی پروگرام شروع کیے

جائیں گے۔

☆ مسافروں کی سہولت کے لیے شکایت پورٹل کی ایپلیکیشن تیار کی گئی ہے۔ تاکہ وہ عملہ، بس ڈرائیور اور سروس سے متعلق شکایات اور تجاویز سے حکومت کو آگاہ کر سکیں۔

☆ قانونی دستاویزات کے بغیر چلنے والے رکشوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو روکنے کے لیے سمارٹ کارڈز کے ساتھ منسلک RTA ریکارڈ کو ڈیجیٹلائز کرنے کے لیے ایک اسکیم کی منظوری دی گئی ہے۔

☆ مالی سال 23-2022 میں محکمہ نے 8 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا۔

☆ وفاقی حکومت کے تعاون سے ماس ٹرانزٹ سسٹم کا آغاز کیا جائے گا۔ یاد رہے ماس ٹرانزٹ ایکٹ 2017 میں پاس کیا گیا تھا۔ اس منصوبے سے شہری نقل و حرکت قابل اعتماد اور آسان ہو جائے گی۔

☆ محکمہ ٹرانسپورٹ روٹ پرمٹ، ڈرائیور، ٹرانسپورٹ کمپنی اور دیگر قانونی تقاضوں وغیرہ سے متعلق بسوں کی آن لائن ڈیجیٹل تصدیق کے لیے مرکزی ڈیٹا بیس سسٹم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

☆ محکمہ ٹرانسپورٹ، وہیکل انفارمیشن اینڈ کمیونیکیشن سسٹم (VICS) کو متعارف کرانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ VICS بنیادی طور پر گاڑیوں کے معائنے کا طریقہ کار ہے۔ جس کے تحت فٹنس کو الیفائی کرنے کے لیے گاڑیوں کو سات قسم کے ٹیسٹ سے گزرنا ہوگا۔

☆ صوبے کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں پی ٹی اے اور آر ٹی اے کے دفاتر کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 20 کروڑ 81 لاکھ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 3 کروڑ ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

آبپاشی (Irrigation)

جناب اسپیکر!

☆ پانی انسانی زندگی کا اہم جزو ہے۔ آبپاشی جیسے اہم شعبے پر ہمیں خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ایک طرف محدود پانی کے وسائل ضائع ہو رہے ہیں تو دوسری طرف زیر زمین پانی کی سطح ٹیوب ویلوں کے زائد استعمال سے خطرناک حد تک نیچے گر چکی ہے۔ اس ناموافق صورت حال سے ہماری حکومت بخوبی واقف ہے جس سے نمٹنے کے لیے جدید آبپاشی کے نظام اور پانی کے ذخائر کو محفوظ بنانے کے لیے ڈیمز کی تعمیر کی اشد ضرورت ہے۔ ہم اس حوالے سے صوبہ بھر میں ہر قسم کے

اقدامات اٹھانے کا عزم رکھتے ہیں۔

☆ مالی سال 23-2022 میں آب پاشی کا کل حجم 15.69 ارب روپے تھا۔اس میں 193 جاری اسکیمیں جبکہ 342 نئی اسکیمات شامل تھیں۔جس میں سے 230 اسکیمیں پایہ تکمیل تک پہنچیں۔جس میں گھروں اور زرعی زمینوں کی سیلاب سے حفاظت کے لیے بندات، نہروں میں پانی کی روانی برقرار رکھنے کے لیے بھل صفائی اور چھوٹے ڈیموں کی تعمیر سے صوبے میں نظام آبپاشی، زیرزمین پانی کی سطح کو بلند کرنا اور پانی کی قلت کو قابو کرنے میں مدد ملی۔

☆ رواں مالی سال میں صوبائی ترقیاتی بجٹ سے بولان ڈیم اور گوادر میں شینزانی ڈیم جبکہ وفاقی وصوبائی حکومت کے مشترکہ تعاون سے گروک ڈیم خاران، بسول ڈیم گوادر اور وندر ڈیم لسبیلہ پر کام جاری ہے جبکہ گشکور ڈیم کیچ، پنجگور ڈیم، آواران ڈیم اور سُنی گر ڈیم خضدار ابتدائی مراحل میں ہیں۔ان ڈیموں کی تکمیل سے زیرزمین پانی کی سطح بلند ہوگی اور ایک لاکھ سات ہزار ایکڑ زرعی زمین آباد ہوگی۔جس سے بلوچستان کی معیشت کی ترقی میں قابل قدر اضافہ ہوگا۔

☆ محکمہ اریگیشن کی شب وروز کاوشوں کی بدولت حالیہ بارشوں سے جو نقصانات اور تباہ کاریاں ہوئی ہیں ان کا ازالہ کیا جا چکا ہے۔اس ضمن میں بلوچستان حکومت نے 78 کروڑ کی خطیر رقم برائے بحالی سیلابی نقصانات پٹ فیڈر کینال، کھیرتھر کینال و ذیلی شاخوں کے لیے مختص کی اور محکمہ آبپاشی نے انتھک محنت، جانفشانی اور دن رات کی تگ ودو سے نہری نظام کو بحال کیا۔

☆ محکمہ اریگیشن اور ڈونرز ایجنسیز (ورلڈ بینک ،ایشین ڈیولپمنٹ بینک اور NDRMF) کے تعاون سے محکمے کی طرف سے 20 ارب کی چھوٹی اسکیمات کی نشاندہی اور رقم مختص کی گئی ہے جو حالیہ بارشوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے ازالے میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔

☆ صوبائی حکومت کے تعاون سے کوئٹہ اور اس کے گردونواح میں 1 ارب کے چھوٹے چیک ڈیموں کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

☆ صوبائی حکومت کی کاوشوں سے پٹ فیڈر کینال کی لائننگ اور اسے پختہ کرنے کا منصوبہ وفاقی PSDP میں منظور ہوا جس کی لاگت 64 ارب روپے ہے۔اس منصوبے سے 6 لاکھ 16 ہزار ایکڑ زرعی زمینیں آباد ہوں گی اور نصیرآباد ڈویژن کو پینے کے پانی کی ترسیل کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ محکمہ نے ضلع گوادر، لسبیلہ اور قلعہ سیف اللہ میں 6 میڈیم ڈیم بنائے۔جبکہ ضلع گوادر، خاران، کیچ، آواران، پنجگور اور خضدار میں ڈیمز پہ کام جاری ہے۔دیگر اضلاع میں ڈیموں کی تعمیر کی تجویز پیش کی گئی ہے۔

☆ پٹ فیڈر کنال کی توسیع پہ کام جاری ہے۔ یہ پروجیکٹ فیڈرل پی ایس ڈی پی 23-2022 میں 42 ارب روپے کی لاگت سے شامل ہے۔

☆ سیلابی پانی کی مناسب منصوبہ بندی کے لیے اریگیشن ڈپارٹمنٹ نے 'انفارمیشن منیجمنٹ سسٹم' متعارف کروایا ہے۔ ان نظام کے ذریعے آب وہوا، موسم، پانی اور سیلاب کی صورت حال کا ڈیٹا آسانی سے لیا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 3 ارب 63 کروڑ روپے جبکہ ترقیاتی مد میں 18 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

آبنوشی (Public Health Engineering)

جناب اسپیکر!

☆ کوئٹہ سمیت دیگر شہروں میں پانی کی کمی کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت مختلف اقدامات پر عمل کر رہی ہے۔

☆ محکمہ نے PSDP، SDGs اور R&UDP کے تحت رواں مالی سال 23-2022 میں 490 ترقیاتی سکیمیں مکمل کیں۔

☆ اب تک 836 منظور شدہ واٹر سپلائی سکیموں میں سے 303 اسکیموں کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جا چکا ہے۔

☆ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ سبزل روڈ کوئٹہ کی بحالی کا کام مکمل ہوا۔ یہ پلانٹ روزانہ 1.8 ملین گیلن ٹریٹڈ (Treated) پانی فراہم کر رہا ہے۔

☆ کچھی پلین (Plain) واٹر سپلائی سکیم فیز II پر 90% فزیکل پیش رفت ہو چکی ہے۔

☆ ڈیجیٹل بلنگ اینڈ کلیکشن سسٹم کے نظام کو WASA اور 20 اضلاع میں نصب کیا گیا۔

☆ لورالائی، خضدار، سبی اور واسا میں واٹر کوالٹی لیبارٹریز کا تعمیراتی کام مکمل ہو گیا۔

☆ پی ایچ ای نے درجہ چہارم کی 639 اسامیاں مشتہر کیں۔ ان آسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔

☆ منگی ڈیم کو دسمبر 2023 تک مکمل کیا جائے گا جس سے کوئٹہ شہر کو روزانہ 8.1 ملین گیلن پانی فراہم کیا جائے گا۔

☆ شادی کور ڈیم سے کولانچ ویلی پسنی کے لیے پانی کی فراہمی کے لیے PDWP نے 24-2023 مذکورہ اسکیم کے پی ایس ڈی پی میں 2 ارب 40 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔

☆ مالی سال 24-2023 میں آب نوشی کے لیے ترقیاتی مد میں 23 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں بشمول واسا 8 ارب 60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سائنس اور آئی ٹی (Science & IT)

جناب اسپیکر!

☆ سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور آئی سی ٹی پوری دنیا میں قوموں کی ترقی کے علامات سمجھی جاتی ہیں۔حکومت بلوچستان تمام علاقوں میں سہولیات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لیے آئی سی ٹی کی اہمیت سے بخوبی واقف ہے۔

☆ 2.2 ارب کی لاگت سے 'کوئٹہ سیف سٹی' کو شہر بھر میں سیکورٹی سرویلنس کے لیے مکمل کیا گیا۔تاکہ وہاں کے شہریوں اور اثاثوں کو محفوظ ماحول فراہم کیا جاسکے۔

☆ ورچوئل ایجوکیشن، ای لرننگ سسٹم' پروجیکٹ کے ذریعے، کالجز، ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے ریاضی، فزکس، کیمسٹری، بیالوجی اور انگلش کی گیارہویں اور بارہویں جماعت کے لیکچرز اور پریکٹیکل تیار کیے گئے اور صوبے کے 100 سیکنڈری اسکولوں اور ہائیر سیکنڈری اسکولوں، کالجوں میں سولرائزیشن، سمارٹ بورڈز وغیرہ سمیت انفراسٹرکچر کی دستیابی کو یقینی بنایا گیا۔

☆ آئی ٹی کلچر کو پروان چڑھانے کے لیے چار آئی ٹی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ زیارت، نصیر آباد، ژوب اور قلعہ عبداللہ میں مکمل ہوگئے جبکہ قلات، جعفر آباد اور ہرنائی میں تین آئی ٹی ٹریننگ سینٹرز جلد مکمل ہونے کی امید ہے۔

☆ گوگل کیریئر سرٹیفکیٹ اسکالرشپ پروگرام کے لیے Tech-Valley Pakistan کے ساتھ MoU پر دستخط کیے گئے۔اس پروگرام کے ذریعے بے روزگاری پہ قابو پایا جائے گا۔

☆ ای خدمت سروس کا آغاز کیا گیا۔اس کے ذریعے عوام کو ایک چھت تلے بہترین سہولیات مل رہی ہیں۔

☆ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے ترقیاتی مد میں 7 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 54 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

محکمہ اطلاعات (Infomation)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ اطلاعات، حکومت اور پریس کے مابین خوشگوار تعلقات کو فروغ دینے میں ہمیشہ سے کلیدی کردار رہا ہے۔ موجودہ سماجی ذرائع ابلاغ (سوشل میڈیا) کے دور میں اس کی اہمیت میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے حکومتی اقدامات، پالیسیوں کو اجاگر کرنے کے لیے محکمے کی کاوشیں قابل تحسین ہیں، خاص طور سے بروقت معلومات تک رسائی اور عوام میں شعور و آگائی پیدا کرنے کے لیے محکمے کے افسران و اہلکاران فرنٹ لائن پر دن رات کام کر رہے ہیں۔

☆ رواں مالی سال 23-2022 کے دوران محکمہ اِطلاعات بلوچستان نے بہت سے اہداف حاصل کیے ہیں جن سے صوبائی حکومت کی پالیسیوں کی تشہیر میں مدد مل رہی ہے جبکہ ذرائع ابلاغ اور حکومت کے درمیان خوشگوار تعلقات کے لیے بھی بہت سے عملی اقدامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔

☆ محکمہ اطلاعات نے اپنے سبی ڈویژن کے ڈویژنل انفارمیشن دفتر کا تعمیراتی منصوبہ مکمل کر لیا ہے۔ اس سے سبی ڈویژن میں اطلاعات کے فروغ اور حکومتی پالیسیوں کی تشہیر و فروغ اور عوام میں حکومتی کارکردگی اجاگر کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ محکمہ اطلاعات بلوچستان کے ڈائریکٹوریٹ جنرل میں ایک جدید ڈیٹا انفارمیشن سیل قائم کیا گیا ہے جو مقامی و قومی اور بین الاقوامی سطح کی خبروں و دیگر جدید اطلاعاتی و معلوماتی مواد کی مانیٹرنگ کر سکے گا اور اس کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی پالیسیوں کی تشہیر و ترویج میں مصروف عمل ہے۔

☆ محکمہ اطلاعات بلوچستان نے ڈیجیٹل میڈیا پالیسی پر کام کا آغاز کر دیا ہے اور بہت جلد تمام اسٹیک ہولڈرز کی منظوری کے لیے صوبائی کابینہ کو پیش کیا جائے گا۔

☆ محکمہ اطلاعات بلوچستان نے اخبارات کے دیرینہ مطالبہ کے پیش نظر اشتہارات پالیسی 2023 صوبائی کابینہ سے منظور کروا کر اس پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے تاکہ صوبے کے مقامی ذرائع ابلاغ کو فروغ دیا جا سکے۔

☆ 24-2023 میں ڈویژنل انفارمیشن آفس ژوب کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ اس کے علاوہ صوبے بھر کے پریس کلب وصحافیوں کے لیے گرانٹس کی بھی منظوری لی گئی ہے۔ صوبے کے متعدد اضلاع میں مالی سال 22-2021 اور 23-2022 میں پریس کلبز کے لیے 20,20 لاکھ روپے کی گرانٹس بھی فراہم کی

گئیں۔

☆ مالی سال 2023-24 اس شعبے کے ترقیاتی مد میں 9 کروڑ روپے اور غیر قیاتی مد میں 71 کروڑ 61 لاکھ روپے مختص کیے ہیں۔

معدنیات و معدنی وسائل

(Mines and Minerals)

جناب اسپیکر!

☆ اللہ تعالی نے ہمارے صوبے کو معدنیات سے مالا مال کیا ہے۔

☆ ریکوڈک کا تاریخی معاہدہ ہماری حکومت نے خوش اسلوبی سے طے کروایا جس کے تحت ہمارے صوبے بالخصوص ضلع چاغی کے لوگوں کو روزگار ملے گا۔

☆ ریکوڈک میں ہونے والی 8 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری پاکستان کی نجی سرمایہ کاری کی تاریخ میں سب سے نمایاں ہے۔

☆ 15 دسمبر 2022 کو پایہ تکمیل کو پہنچنے والے معاہدے کے نتیجے میں ابتدائی طور پر 68 کروڑ روپے حکومت بلوچستان کو موصول ہوئے۔ مزید ایک ارب 45 کروڑ روپے ایڈوانس رائلٹی کی مد میں بھی موصول ہونے کو ہیں۔ اس معاہدے کے بعد کئی ملکی اور بیرونی کمپنیوں نے بلوچستان میں معدنیات کے شعبہ میں سرمایہ کاری کی درخواستیں جمع کرائی ہیں جن پر معدنیات کی پالیسی اور قوانین کی روشنی میں غور کیا جا رہا ہے۔

☆ رواں مالی سال 2022-23 میں محکمہ نے 7 ارب 20 کروڑ سے زائد رقم صوبائی خزانے میں جمع کیے۔

☆ رواں سال مختلف معدنیات کے لے 82 لائسنز دیے گئے تاکہ معدنی وسائل کی تلاش اور کان کنی کی جا سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ 43 غیر قانونی لیز بھی کینسل کر دیے گئے۔

☆ حکومت نے معدنیات کے لیبر اور ان کے بچوں کی بہبود کے لیے 50 کروڑ روپے کے پراجیکٹس کی منظوری دی ہے جس کے تحت سکول، ڈسپنسری کی تعمیر اور اسکالرشپس مہیا کی جائیں گی۔

☆ محکمہ کان کنی و معدنیات پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت منرل ٹیسٹنگ لیبارٹری کے آغاز پر غور کر رہی ہے جس سے منرل ٹیسٹنگ کی سہولت بلوچستان میں میسر ہوگی۔

☆ مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 80 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں

2ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ماہی گیری و ساحلی ترقی

(Fisheries & Coastal Development)

جناب اسپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو دنیا کی بہترین ساحلی پٹی سے نوازا ہے۔جس میں کوسٹل ٹورازم(Coastal Tourism) کے ساتھ ساتھ ماہی گیری کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔اس حوالے سے حکومت بلوچستان جامع حکمت عملی کے تحت پوری ساحلی پٹی کی بین الاقوامی معیار کے عین مطابق ماسٹر پلاننگ کرا رہی ہے۔

☆ محکمے نے رواں مالی سال سیکورٹی ایجنسیوں کے تعاون سے 25 سے زائد غیر قانونی ٹرالروں کو کامیابی سے پکڑا ہے۔

☆ سمندر میں غیر قانونی شکار سے نمٹنے کے لیے،فشریز پیٹرولنگ اسٹاف کو باضابطہ طور ایک خصوصی فورس ڈکلیئر کیا گیا ہے۔

☆ بلوچستان کے غریب ماہی گیروں پر مالی بوجھ کو کم کرنے کے لیے محکمہ نے ماہی گیری لائسنس اور اس کی تجدید کی فیس میں کمی کردی ہے۔

☆ مقامی ماہی گیروں کو زندگی کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔جن میں ماہی گیر کالونیوں کی تعمیر،کمیونٹی سینٹرز کا قیام،کشتیوں کی مرمت کی ورکشاپس اور ماڈل فش مارکیٹس شامل ہیں۔مزید برآں محکمے نے فشریز ٹریننگ سینٹر،فش ہیچری اور ڈائریکٹوریٹ جنرل آف فشریز کے قیام جیسے منصوبے بھی شامل ہیں۔

☆ محکمہ نے بین الاقوامی میری ٹائم کانفرنس اور ایکسپو (PIMEC) میں حصہ لیا اور نجی شعبے کے ساتھ مفاہمت کی کئی یادداشتوں (MOUs) پر دستخط کیے ہیں۔

☆ ساحلی سیاحت کو فروغ دینے اور مقامی باشندوں کو متبادل ذریعہ معاش فراہم کرنے کے لیے ریزورٹس (Resorts) اور بیچ پارکس کی تعمیر جاری ہے۔توقع ہے کہ ان کوششوں سے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے اور ملکی اور بین الاقوامی سیاحوں کو راغب کیا جائے گا۔

☆ گوادر لسبیلہ لائیولی ہڈ سپورٹ (Gwadar Lasbela Livelihood Support Program)

سمیت متعدد غیر ملکی فنڈز سے چلنے والے منصوبے بھی زیر تکمیل ہیں۔ تین جیٹیوں کی تعمیر کا کام کیا گیا جبکہ پسنی فش ہاربر کی بحالی جلد شروع کی جائے گی۔

☆ ساحلی ترقی کے شعبے میں مستقبل کے اقدامات میں سلپ ویز کی تعمیر، ایک میگا ریزورٹ اور گڈانی اور کنڈ ملیر میں مرینا کی تعمیر کے لیے فزیبلٹی اسٹڈیز شامل ہیں۔

☆ کاروبار کے آغاز کے لیے 300 بے روزگار گریجویٹس اور 1000 ماہی گیروں کو ہنرمندی کے فروغ کے پروگرام پیش کیے جائیں گے۔

☆ مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 2 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 82 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

پراسیکیوشن (Prosecution)

جناب اسپیکر!

☆ قانون کے مناسب عمل کے ذریعے مجرموں کو سزا کے بغیر متوازن معاشرے کا قیام ممکن نہیں ہے۔ ایک موثر پراسیکیوشن کی خدمات مہذب معاشرے میں مجرمانہ نظام انصاف کا ناگزیر ستون ہیں۔ محکمے کے سروس سٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔

☆ سالانہ پراسیکیوشن رپورٹ کا مسودہ تیار کرلیا گیا ہے اور اسے اگست 2023 سے پہلے بلوچستان اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔

☆ مختلف اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے بلوچستان کی پہلی پراسیکیوشن پالیسی 2023-28 پر کام جاری ہے۔

☆ رئیل ٹائم پراسیکیوشن انفارمیشن مینجمنٹ قائم کیا جائے گا تاکہ صوبہ بھر میں مجرمانہ مقدمات کی کارروائی میں شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جاسکے اور فیصلوں کے خلاف بروقت اپیلیں دائر کی جاسکیں۔

☆ پراسیکیوٹرز کے رہائشی منصوبوں، کوئٹہ میں پراسیکیوٹر کمپلیکس، پراسیکیوٹرز کے لیے دفاتر کی تعمیر کی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔

☆ مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے غیر ترقیاتی مد میں 52 کروڑ 34 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

توانائی (Energy)

جنابِ اسپیکر!

☆ جغرافیائی اعتبار سے بلوچستان نصف پاکستان کا حصہ ہے۔ بکھری آبادی کے باعث توانائی کی سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے بلوچستان ایک پسماندہ صوبہ رہا ہے۔ خوش قسمتی سے قدرت نے دیگر نعمتوں کے علاوہ بلوچستان کو متبادل توانائی کے ذرائع سے بھی نوازا ہے جو کہ بہتر منصوبہ بندی کی بدولت عوام کو کم خرچ توانائی مہیا کرنے کا ذریعہ ثابت ہو سکتی ہے۔

☆ وزیراعلیٰ جناب میر عبدالقدوس بزنجو کی دور اندیش قیادت اور ٹھوس موقف کے سبب پی پی ایل (PPL) سے 55 ارب گیس رائلٹی کی مد میں بقایاجات کی وصولی کے لیے وزیراعظم جناب میاں محمد شہباز شریف کی ہدایت پر کمیٹی قائم کی گئی۔

☆ مکران جو کہ صرف ایران سے اِضافی بجلی کی درآمد کردہ بجلی پر منحصر تھا کے قومی گرڈ سے منسلک ہونے پر اضافی بجلی ملنے سے علاقے میں بجلی کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی۔ علاوہ ازیں ایران سے اضافی 100 میگاواٹ بجلی کے منصوبے کی تکمیل سے خطے میں خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہوگا۔

☆ حکومت نے CPEC کے تحت گوادر میں مستقبل کی توانائی کی ضروریات جو کہ صنعتی و معاشی سرگرمیوں کے آغاز کے لیے نہایت اہم ہے کے پورا کرنے کے لیے گوادر میں کوئلہ سے سستی بجلی کی پیداوار کے لیے دوست ملک چین کے تعاون سے نئے بجلی گھر کے منصوبے پر عمل درآمد شروع کر دیا ہے۔

☆ صوبائی حکومت نے محدود وسائل میں رہتے ہوئے دور دراز علاقوں جیسے آواران گرڈ اور اس کی قومی گرڈ سے منسلکی کے منصوبے پر 1 ارب 41 کروڑ روپے کی خطیر رقم کے خرچ سے کام شروع کر دیا ہے۔

☆ مالی سال 23-2022 میں حکومت بلوچستان نے دیہی علاقوں کو بجلی کی فراہمی کے منصوبوں پر 3 ارب 12 کروڑ روپے خرچ کرنے سے تقریباً 2900 سے زائد دیہاتوں کو بجلی کی سہولت بہم پہنچائی گئی۔

☆ متبادل توانائی کے شعبے میں موجودہ صوبائی حکومت نے 90 کروڑ روپے کی لاگت سے تقریباً 5000 گھرانوں کو چھوٹے گھریلو شمسی توانائی پر مبنی سسٹم مہیا کیے۔ یہ گھرانے اس سے قبل بجلی جیسی بنیادی ضرورت سے محروم تھے اور دور دراز علاقوں میں رہائش کی وجہ سے انہیں بجلی کی فراہمی تقریباً ناممکن تھی۔

☆ سی پیک گوادر ٹرانسمیشن لائن پر کام جاری ہے جس سے گوادر کو نیشنل گرڈ سے منسلک کیا جائے گا۔ ساتھ ہی گوادر میں کوئلہ سے بجلی کی پیداوار پر کام ہو رہا ہے جس سے گوادر کو 300 میگاواٹ بجلی مہیا کیا جائے گا۔

☆ بلوچستان سول سیکرٹریٹ میں 1 میگاواٹ شمسی توانائی کے ذریعے بجلی اور ساتھ ہی میٹر سسٹم لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بلوچستان کے تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں کمشنر کے دفاتر کو 20 سے 25 کلوواٹ شمسی توانائی کے ذریعے سے بجلی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان صوبے کے ایسے اسکول جو کہ قومی گرڈ سے غیر منسلک ہیں کو شمسی توانائی مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اس منصوبے کی تکمیل سے تعلیم کے مسائل بھی حل کرنے میں مدد ملے گی۔

☆ توانائی کی صوبائی وقومی ضروریات اور بلوچستان میں متبادل ذرائع توانائی کے استعداد کے پیش نظر بلوچستان پاور ڈویلپمنٹ بورڈ کے زیراہتمام بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹیڈ کے اشتراک سے نجی شعبے کو متبادل توانائی کے 27 منصوبوں کی تنصیب کی اجازت دی گئی ہے۔

☆ بلوچستان کے سرحدی علاقہ جات سے منسلک روزگار کو تحفظ دینے کے لیے بلوچستان انرجی کمپنی لمیٹڈ تفتان میں ایل پی جی ٹیسٹنگ لیبارٹری قائم کر رہی ہے تاکہ ایل پی جی کی بذریعہ روڈ ترسیل کو محفوظ بنایا جاسکے اور عوام الناس کو معیاری ایل پی جی کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔

☆ مجموعی طور پر مالی سال 2023-24 ترقیاتی مد میں اس شعبے کے لیے 9ارب روپے جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 6ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ماحول و ماحولیاتی تبدیلی

(Environment & Climate Change)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان ماحولیاتی تبدیلی سے متاثر ہونے والا پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔سال 2022 میں ہونے والی بارشوں سے آنے والے سیلاب نے بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تباہی مچائی۔ بڑے پیمانے پر انفراسٹرکچر کو تباہ کیا۔محکمہ ماحولیاتی تبدیلی و ماحولیات کے ماتحت بلوچستان انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی (Environmental Protection Agency) صوبہ بھر میں ماحولیاتی قوانین کے نفاذ کے یقینی بنانے کے لیے اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ گرین ہاؤس گیسز کے اخراج اور اثرات کو کم کرنے کے لیے صوبہ بھر میں کام کرنے والی صنعتوں میں سکریبرز

لگوائے جارہے ہیں۔

☆ سمندری آلودگی کو ختم کرنے کے لیے متعلقہ صنعتوں میں Treatment Plant نصب کروائے جارہے ہیں۔چالیس کے قریب اینٹوں کے بھٹوں کو روایتی Bull Trench ٹیکنالوجی سے دورِ حاضر کی جدید Zigzag ٹیکنالوجی پر منتقل کیا گیا ہے۔

☆ حکومت بلوچستان کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت انوائرمینٹل پروٹیکشن ایجنسی نے ایک عدد Ambient Air Mobile Monitoring اسٹیشن خریدا ہے جو کہ حب اور گوادر میں Air Quality Index کے تعین اور موصول میں موجود زہریلی گیسوں کا معائنہ کرے گا اوراس کے تدارک کے لیے اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

☆ حکومت بلوچستان کے پی ایس ڈی پی پروگرام کے تحت کوئٹہ، حب، لورالائی اور ژوب میں Solid Waste Management کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے ایک فزیبلیٹی اسٹڈی کروائی جارہی ہے تاکہ ان اضلاع میں سالڈ ویسٹ کے مسئلہ پر قابو پایا جاسکے۔

☆ حکومت بلوچستان نے بلوچستان انوائرمینٹل ایجنسی کے استعداد کار کو بڑھانے کے لیے Integrated Development Program کے تحت پی ایس ڈی پی 2022-23 میں دس کروڑ کی روپے کی رقم مختص کی تھی۔

☆ صوبہ بھر میں پلاسٹک سے پھیلنے والی آلودگی کو کم کرنے کے لیے صوبائی کابینہ کی منظوری سے Balochistan Plastic Shoping & Flat Bags Act, 2022 کو صوبائی اسمبلی کو بھیجا گیا ہے۔

☆ کوئٹہ شہر کے تمام سرکاری و نجی ہسپتالوں سے نکلنے والے زہریلے اور نقصاندہ فضلے کی نگرانی اور ٹھکانے لگانے کے عمل پر انوائرمینٹل ایجنسی مستعدی سے کام کررہی ہے۔گڈانی میں موجود شپ بریکنگ یارڈ کی مسلسل نگرانی کو یقینی بنایا گیا ہے تاکہ ماضی جیسے کسی بھی خطرناک حادثہ سے بچا جاسکے۔

☆ رواں سال کے پبلک سیکٹر پروگرام کے تحت بلوچستان اِنوائرمینٹل ایجنسی کے ماتحت ایک Climate Change یونٹ بنایا جائے گا جو کہ صوبہ میں وقوع پذیر ہونیوالی ماحولیاتی تبدیلی کے اثرات کم کرنے کے لیے کام کرے گا۔اس کے علاوہ Establishment of Balochistan Comprehensive Environment & Climate Change Research Institute بنائے جانے کی تجویز زیرغور ہے۔

☆ بلوچستان انوائرمینٹل ایجنسی نے NOCs اور جرمانے کی مد میں 4 کروڑ روپے کا ریونیو اکٹھا کیا اور صوبائی خزانہ میں جمع کروایا۔

☆ مالی سال 2023-24 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 22 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 49 کروڑ 28 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محکمہ شہری منصوبہ بندی و ترقیات

(Urban Planning and Development Department)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان کی صوبائی اسمبلی کے ذریعے بلوچستان ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ اتھارٹی (BHA) ایکٹ نافذ کیا گیا۔

☆ بلوچستان کے 34 ضلعی ہیڈکوارٹرز، ٹاؤنز کے ماسٹر پلانز پہ کام جاری ہے۔

☆ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے ماسٹر پلان کی ترتیب محکمہ ہذا نے دی۔

☆ دالبندین ٹاؤن، وڈھ ٹاؤن اور جاہو ٹاؤن کے ماسٹر پلانز کی تیاری اور ترقی زیر غور ہیں۔

☆ کیوڈی اے ہاؤسنگ اسکیم کا آغاز کیا گیا۔

☆ بلوچستان کے ڈویژنل ہیڈکوارٹرز اور بڑے شہروں میں محکمے کے ذریعے کم لاگت ہاؤسنگ اسکیم اور دیگر ہاؤسنگ اسکیموں کا آغاز کیا جائے گا۔

☆ ہاؤسنگ اسکیموں کی منظوری کے عمل کو تیز کرنے اور سہولت فراہم کرنے کے لیے ون ونڈو پورٹل کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 39 کروڑ 24 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

امورِ حیوانات (Live Stock)

جناب اسپیکر!

☆ جیسا کہ آپ کے علم میں ہے کہ بلوچستان کی زیادہ تر آبادی کا تعلق بالواسطہ یا بلاواسطہ لائیو اسٹاک سے منسلک ہے۔

☆ وزیر اعظم پاکستان پروگرام کے تحت بلوچستان میں دیہی مرغبانی کے فروغ کے لیے 32 کروڑ روپے اور 63 کروڑ روپے کی لاگت سے بھیڑ بکریوں کو فربہ کرنے کے منصوبوں پر عمل جاری ہے اور امسال اس کی مد میں صوبہ کے مختلف اضلاع گوادر، ڈیرہ بگٹی، کچھی، نصیر آباد، جھل مگسی، ہرنائی، جعفر آباد اور شیرانی کے 2800 بیواؤں اور نادار غریب خاندانوں میں 28 ہزار دیہی مرغیاں تقسیم کی گئیں۔ جبکہ باقی ماندہ اضلاع میں اس سے قبل دیہی مرغیاں تقسیم کی جا چکی ہیں۔

☆ حکومت کے بروقت اقدام سے لیمپی سکن (Lumpi Skin) بیماریوں سے گائیوں کو بچانے کے لیے 5 کروڑ روپے کی لاگت سے ویکسین خریدی گئی اور پورے صوبے میں مالداروں کو بھاری نقصان ہونے سے بچایا گیا اور ویکسین کو جاری رکھتے ہوئے مزید 18 کروڑ روپے جاری کیے گئے تاکہ مالداروں کو زیادہ سے زیادہ سہولیات مہیا کی جا سکیں۔

☆ ڈیرہ مراد جمالی میں مصنوعی تخم ریزی کے مرکز کے قیام کے لیے 8 کروڑ روپے کی لاگت سے کام جاری ہے۔ ژوب اور حب میں جدید مذبح خانہ و گوشت پروسیسنگ یونٹ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

☆ ویٹرنری ریسرچ سینٹر اور ویکسین لیبارٹری کے قیام کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل ریسرچ کے دفتر کی تعمیر کے لیے 10 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔

☆ صوبے میں جانوروں کے وبائی امراض کی رپورٹنگ کے لیے 12 کروڑ روپے کی منظوری دی جا چکی ہے جس پر کام کا آغاز کیا جا چکا ہے۔ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں سرکاری پولٹری فارموں میں اصلاحات اور ہیچری کی تنصیبات کے لیے 10 کروڑ روپے کی لاگت سے کام جاری ہے۔

☆ بیف پروڈکشن ریسرچ سینٹر سبی کی توسیع کا کام جاری ہے اور گورنمنٹ ڈیری فارم کوئٹہ کی مزید بہتر اور جدید طرز بنانے کے لیے 14 کروڑ روپے کی لاگت سے کام جاری ہے۔

☆ تربت میں ویٹرنری ایجوکیشن کی ترویج اور تربیتی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لیے 75 کروڑ روپے کی لاگت سے ویٹرنری اِنسٹیٹیوٹ تربت کے قیام کی تجویز ہے۔

☆ بھیڑ بکریوں میں امراض کے تدارک کے منصوبے کے لیے 10 کروڑ روپے سے اسکیم کی تجویز ہے۔

☆ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 5 ارب 4 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

محنت و افرادی قوت (Labour & Manpower)

جناب اسپیکر!

☆ صوبہ بلوچستان میں آبادی کی شرح میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے صوبے میں پندرہ سے 24 سال کی عمر کے نوجوانوں کی تعداد 20 لاکھ سے زائد ہے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بلاشبہ ہم سب کے لیے اہم چیلنج ہے۔ نوجوان نسل کو مختلف ہنر کے شعبوں میں تربیت دے کر انہیں کارآمد بنانا اور ان کی سماجی و معاشی زندگی میں مثبت تبدیلی لانا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے تاکہ وہ سماج میں ایک بہتر مقام حاصل کر سکیں اور منفی رجحانات کی طرف مائل نہ ہوں۔

☆ مزدوروں کے حقوق کی خلاف ورزی کو روکنے کے لیے تقریباً 12 مختلف لیبر قوانین بنائے ہیں۔ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف مختلف لیبر کورٹس میں مقدمہ چلایا جا سکے گا۔

☆ محکمہ نے 23-2022 میں 50 لاکھ سے زائد ریونیو اکٹھا کیا ہے۔ آئندہ برس 80 لاکھ تک محصولات کی وصولی کی تجویز پیش کی ہے۔

☆ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ چائلڈ لیبر سروے (CLS) کے نام سے ایک پروجیکٹ چل رہا ہے۔ منصوبے کا تقریباً 80 فیصد کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ 2023 کے آخر میں مکمل ہو جائے گا۔

☆ مزید برآں بلوچستان پبلک سروس کمیشن کے ذریعے 23-2022 میں اس محکمے میں سات اسسٹنٹ ڈائریکٹرز، چھ صنعتی حفظانِ صحت اور چار تحقیقی افسران بھرتی ہوئے۔ جس سے محکمے کی کارکردگی میں اضافہ ہوگا تاکہ موجودہ لیبر قوانین کو انتہائی موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔

☆ محکمہ خزانہ نے حال ہی میں بلوچستان ہوم بیسڈ ایکٹ (Home Based Act) 2022 کے مطابق ہوم بیسڈ ورکرز کے لیے ابتدائی طور پر 10 کروڑ روپے کی منظوری دی ہے۔

☆ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کو سینٹر آف ایکسیلنس (CoE) میں تبدیل کرنے کا کام GIZ کے تعاون سے مکمل ہو چکا ہے اور اکتوبر 2022 میں اس حوالے سے تقریب منعقد ہوئی۔

☆ حکومت بلوچستان نے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے BTEVTA کمپلیکس کے قیام کے لیے PC-I کی منظوری دی ہے۔

☆ ایس ڈی پی (SDP) کے ذریعے حکومت پنجاب کے مالی تعاون سے ضلع خاران میں ٹیکنکل ٹریننگ سینٹر کی تعمیر مکمل ہوئی۔

☆ صوبائی اسمبلی نے ہائر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے تحت بلوچستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن (BBTE) کی منظوری دی۔

☆ ہاشو ہُنر ایسوسی ایشن کے ساتھ صوبائی کابینہ کی منظوری سے مہمان نوازی اور سیاحت کے 10 تجارتوں میں 500 نوجوانوں کی تربیتی پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

☆ وزیراعلیٰ بلوچستان نے B-TEVTA کے انڈومنٹ فنڈ کے لیے 2 ارب روپے کی منظوری دی ہے جسے سرمایہ کاری کے مقاصد کے لیے محکمہ خزانہ کے تحت رکھا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 40 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2 ارب 29 کروڑ روپے مختص کیے ہیں۔

صنعت وحرفت (Industries & Commerce)

جناب اسپیکر!

☆ صنعتی ترقی ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ محکمہ صنعتی ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔

☆ سرحدی علاقوں میں لوگوں کے روزگار کو یقینی بنانے کے لیے حب اور چمن اسپیشل اکنامک زون سمیت ایران اور افغانستان کے ساتھ کمرشل مارکیٹس کا قیام عمل میں لایا گیا۔ گبد (گوادر)، مند (کیچ) اور چیدگی (پنجگور) میں کام مکمل ہوا۔

☆ گوادر اسپیشل اکنامک ٹیکس فری زون کی منظوری دی گئی۔

☆ ضلع چمن، حب اور گوادر میں سینکڑوں ایکڑ زمینوں پر خصوصی اقتصادی زون کے قیام کا عمل جاری ہے۔

☆ بورڈ آف انویسٹمنٹ کے کوئٹہ دفتر میں عوام کے لیے وَن وِنڈو سہولت (One Window Facility) فراہم کی گئی۔

☆ بلوچستان کی پہلی سرمایہ کاری پالیسی پہ کام جاری ہے۔حکومت سے جلد منظوری لی جائے گی۔

☆ مالی سال 2023-24اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2ارب 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

سوشل ویلفیئر (Social Welfare)

جناب اسپیکر!

☆ رواں سال 2022-23 میں رجسٹرڈ معذور افراد میں 100 وہیل چیئرز،155 ٹرائی موٹر سائیکل، 25الیکٹرک وہیل چیئرز تقسیم کی گئیں۔

☆ یونیسیف کے تعاون سے کوئٹہ میں نئی طرز کا چائلڈ پروٹیکشن یونٹ قائم کیا گیا۔آئندہ ایسے یونٹس ڈویژنل سطح پر بھی قائم کیے جائیں گے۔

☆ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کے 6ارب روپے سے رولزاور پالیسیز کے مطابق 2848 مریضوں کا اعلاج کیا گیا۔

☆ بلوچستان ہُنر مند پروگرام کے تحت 7500 نوجوانوں کو تربیت دی گئی۔

☆ رواں سال 3527 دستکاری مشینیں اور 56 لیپ ٹاپ تقسیم کیے گئے۔

☆ نصیر آباد میں دارلامان کی نئی عمارت تعمیر کی گئی۔

☆ مالی سال 2023-24 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 92 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 2ارب 55 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

کھیل و امورِ نوجوانان

(Sports and Youth Affairs)

جناب اسپیکر!

☆ بلوچستان کی مجموعی آبادی کا 60 فیصد نوجوانوں پر مشتمل ہے۔ان کی فلاح و بہبود اور انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کے لیے حکومت بلوچستان مختلف اقدامات اٹھا رہی ہے۔

☆ رواں سال 23-2022 میں اسپورٹس ڈپارٹمنٹ نے بلوچستان میں 19 سال بعد 34th نیشنل گیمز کا انعقاد کیا جو کہ صوبے کے لیے ایک اعزاز ہے۔

☆ کوئٹہ گلیڈ ئیٹرز اور پشاور زلمی کے درمیان 8th PSL کا نمائشی کرکٹ میچ کھیلا گیا۔

☆ آل پاکستان چیف منسٹر بلوچستان تیسری ڈائمنڈ جوبلی فٹ بال اور ہاکی گولڈ کپ کا انعقاد کیا گیا۔

☆ 18 سال بعد کوئٹہ میں آل پاکستان بی گریڈ نیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ منعقد ہوئی۔

☆ آل پاکستان بیڈمنٹن، باکسنگ، ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ (مرد اور خواتین) منعقد ہوئی۔

☆ میگا ایونٹس کی کامیاب تکمیل جیسے کہ بلوچستان گیمز، گوادر بیچ گیمز، سندھ بلوچستان فٹبال، قلات، سبی اور لسبیلہ میں ٹورنامنٹس، گوادر میگا یوتھ فیسٹیول، معذور افراد کے کھیلوں کا میلہ اور یوتھ سیمینار وغیرہ کامیابی کے ساتھ انجام پائے۔

☆ نیشنل یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت مختلف یونیورسٹیوں کے 40 طلبا کو گلگت بلتستان لے جایا گیا۔

☆ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 60 اسپورٹس کمپلیکسز تعمیر کی جائیں گی۔

☆ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 140 فُٹ سال گراؤنڈز کی تعمیر جن میں سے 60 سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور 80 سکیمات پر کام جاری ہے۔

☆ امورِ نوجوانان بلوچستان پالیسی اور یوتھ ایکسچینج پروگرام بلوچستان پر کام جاری ہے۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 24 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

جنگلات و جنگلی حیات (Forest & Wildlife)

جناب اسپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو جنگلات و جنگلی حیات جیسی نعمتوں سے نوازا ہے۔

☆ رواں سال محکمہ نے کارکردگی کی استعداد کو بڑھانے کے لیے 600 سے زائد خالی اسامیوں کو پُر کیا اور مزید 400 اسامیوں پر بھرتی کا عمل کا جاری ہے۔

☆ محکمہ نے بلوچستان کے ساحل پر 6 مقامات پر پائے جانے والے تمام مینگروز جنگلات (Mangroves) کو

قانونی تحفظ دیا۔

☆ رواں سال 23-2022 میں مون سون اور موسم بہار کی شجر کاری مہم کے دوران تقریباً 20 لاکھ پودہ جات عوام الناس، زمینداروں اور اداروں میں بلا معاوضہ تقسیم کیے گئے۔

☆ رواں سال زیارت میں صوبے کے پہلے فارسٹ اسکول کی تعمیر مکمل کی گئی۔

☆ رواں سال محکمہ جنگلات و جنگلی حیات نے 5 کروڑ کا ریونیو دیا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 80 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ثقافت، سیاحت و آثارِ قدیمہ

(Culture, Tourism and Archives)

جناب اسپیکر!

☆ حکومت بلوچستان نے سیاحت و ثقافت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔

☆ بلوچستان کے 110 فنکاروں کو آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ سے فنڈ کی فراہمی سمیت مختلف فن کاروں کو علاج کے لیے طبی سہولیات کی فراہمی شامل ہیں۔

☆ ایکسی لینس ایوارڈز کا انعقاد کیا گیا جس میں 24 دانشوروں، اسکالرز، مصنفین اور سماجی کارکن کو چیک کے ذریعے رقم سے نوازا گیا۔

☆ بلوچستان کے فنکاروں، نوجوانوں کی تفریح اور حوصلہ افزائی کے لیے موسیقی، مشاعرے، ڈراموں، مصوری کی نمائشوں سمیت مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا۔

☆ کنڈ ملیر ریزورٹ (Resort) کی آؤٹ سورسنگ (Out Sourcing) کی گئی جو ملکی اور غیر ملکی سیاحت کے فروغ کا باعث بنے گا۔

☆ محکمہ نے بلوچستان میں سیاحت کے فروغ کے لیے PIMIC ایکسپو کراچی میں ٹورازم کانفرنس کا انعقاد کیا۔

☆ کوئٹہ، زیارت، تفتان اور خضدار میں موجود پی ٹی ڈی سی موٹلز (PTDC MOTELS) کو محکمے کے ماتحت کرلیا

گیا۔

☆ وادی شعبان، ہربوہی، شین گرڈھ، سلیازہ اور مائی پیر کی ماسٹر پلاننگ پر کام جاری ہے۔

☆ سیاحتی مقامات مُولہ چٹوک، خضدار، زنگی ناوڑ اور پیر غیب پر سیاحوں کی سہولت کے لیے ٹورسٹ ریزورٹ کی تکمیل آخری مراحل میں ہے۔

☆ مہرگڑھ، خاران قلعہ، چاکر قلعہ، میری قلات، تمپ اور چوکنڈی جیسے آثار قدیمہ کے تحفظ اور دیکھ بھال کے لیے موثر اقدامات اٹھائے گئے۔

☆ سریاب روڈ کوئٹہ پر بین الاقوامی معیار کے مطابق ''مہرگڑھ میوزیم'' کا قیام عمل میں لایا گیا اور اسے عوام کے لیے کھول دیا گیا۔

☆ تاریخی ریکارڈ اور قدیم دستاویزات کی حفاظت کے لیے ڈائریکٹوریٹ آف آرکائیوز میں آرکائیوز لیب قائم کیا گیا ہے۔

☆ ڈویژنل سطح پر ریکارڈ رومز کا قیام اور کوئٹہ میں تاریخی اور قیمتی مسودات کی ڈیجیٹلائزیشن پر کام جاری ہے۔

☆ بلوچستان کے مختلف اضلاع میں 10 لائبریریاں بنائی گئیں۔ قارئین اور طلبا کے لیے تمام پبلک لائبریریز کو کتابیں فراہم کرنے کے لیے خاطر خواہ فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 24-2023 میں بلوچستان کے تمام آثار قدیمہ کے مقامات کو تحفظ اور ثقافت و سیاحت کی پالیسی کا اجرا کیا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 1.3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ انٹی نارکوٹکس

(Excise Taxation & Anti Narcotics)

جناب اسپیکر!

☆ صوبے میں منشیات کی روک تھام اور ٹیکسیشن کے نظام کو نافذ کرنے کے لیے اس محکمے کی گراں قدر خدمات ہیں۔

☆ مالی سال 23-2022 میں محکمہ نے 1 ارب 50 کروڑ سے زائد رقم صوبائی خزانے میں جمع کی۔

☆ لیویز ٹریننگ سینٹر کے ذریعے کوئٹہ کے 200 کانسٹیبلری عملے کی تربیت کی گئی۔

☆ امریکی سفارت خانے، اسلام آباد کے بین الاقوامی منشیات اور قانون نافذ کرنے والے امور کے سیکشن کے ساتھ مل کر انسدادِ منشیات کو مضبوط بنانے کے لیے اقدامات اٹھائے گئے۔

☆ آئندہ برس انسدادِ منشیات ڈائریکٹوریٹ کی تعمیر کی جائے گی۔ محکمے کی جانب سے جمع کردہ دیگر ٹیکسوں، ڈیوٹیوں کی ڈیجیٹلائزیشن زیرِ غور ہے۔

☆ آن لائن گاڑیوں کی رجسٹریشن کے نظام کی بلوچستان کے دیگر اضلاع تک توسیع دی جائے گی۔ سرکاری گاڑیوں کو سیکورٹی فیچر نمبر پلیٹس کا اجراء زیرِ غور ہے۔

☆ محکمہ نے موٹر وہیکل ٹرانزیکشن لائسنس بل 2023 کا مسودہ بھی تجویز کیا ہے۔ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے آن لائن شکایت سیل کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 25 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 85 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

ترقی نِسواں (Women Development)

جناب اسپیکر!

☆ محکمے کا مقصد Gender Equality اور خواتین کو Empower کرنا ہے اور ان کے حقوق کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھانا ہے۔

☆ مالی سال 23-2022 کے دوران شہید بینظیر بھٹو ویمن سینٹر اینڈ شیلٹر ہوم، لورالائی، نصیر آباد اور کیچ کے دفاتر کو فعال کیا گیا۔

☆ مئی 2023 میں کوئٹہ شہر میں گرینڈ ویمن ایکسپو کا انعقاد کیا گیا۔ اس سے قبل 8 مارچ 2023 کو کوئٹہ سرینا ہوٹل میں خواتین کا عالمی دن منایا گیا۔

☆ صوبائی کابینہ نے بلوچستان ڈومیسٹک وائلنس ایکٹ 2014 کی منظوری دی۔

☆ ومن ڈویلپمنٹ سیکٹر پلان 2027-2022 کی صوبائی کابینہ نے منظوری دے دی ہے۔ یہ ایک اہم دستاویز ہے جو مستقبل کے لیے رہنما اصول فراہم کرے گی۔

☆ خواتین انٹرن شپ پروگرام برائے گریجویٹس کا پہلا مرحلہ کامیابی کے ساتھ نافذ کیا گیا جس کے تحت 370 گریجویٹ لڑکیوں کو انٹرن شپ فراہم کی گئی۔ انہیں چھ ماہ کے لیے 20 ہزار روپے کا وظیفہ دیا گیا۔ جبکہ دوسرا فیز زیر غور ہے۔

☆ ڈویژنل ہیڈ کوارٹرز میں ورکنگ ویمن ہاسٹل قائم کیے گئے ہیں۔

☆ کوئٹہ، خضدار، خاران، لورالائی اور گوادر میں خواتین کے بزنس انکیوبیشن سینٹرز قائم کیے گئے ہیں۔

☆ 24-2023 ضلع ژوب اور لورالائی میں خواتین ایکسپو کا انعقاد کیا جائے گا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 40 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 25 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

اقلیتی امور (Minorities Affairs)

جناب اسپیکر!

☆ حکومت بلوچستان ہمیشہ سے اقلیتوں کی فلاح و بہبود کے لیے مختلف اقدامات اٹھاتی رہی ہے۔ اس سلسلے میں حکومت نے اقلیتی امور کا محکمہ عمل میں لایا۔

☆ صوبائی اقلیتی کمیشن بلوچستان کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ ہنگلاج ماتا کے ماسٹر پلان کو حتمی شکل اور منظوری دی گئی جس میں ہندو زائرین کے لیے دو ہاسٹل بھی شامل ہیں۔

☆ ہنگلاج ماتا فیسٹیول 2023 کے لیے ہنگلاج میں کچھ اہم PSDP اسکیموں کی تکمیل ہوئی۔

☆ ہنگلاج ماتا فیسٹیول کی تقریبات بڑے جوش و خروش کے ساتھ منائی گئیں۔ ایک لاکھ سے زائد ہندو زائرین نے شرکت کی۔ جس سے مذہبی آہنگی اور مذہبی سیاحت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی۔

☆ کوئٹہ کی مسیحی برادری کے لیے رہائشی کالونی کی تعمیر کے لیے نوحصار میں 120 ایکڑ سرکاری زمین لیز پر دی گئی۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 84 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 29 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

مذہبی امور (Religious Affairs)

جناب اسپیکر!

☆ کوئٹہ کی مختلف مساجد میں غیر موجود سہولیات فراہم کی گئیں۔

☆ کیچ، ہرنائی، پنجگور، چاغی، زیارت سمیت بہت سے اضلاع میں قبرستانوں کی چار دیواری تعمیر کی گئی۔

☆ امام بارگاہ ہزارہ ٹاؤن کوئٹہ میں اضافی کمرے تعمیر کیے گئے۔

☆ آئندہ سال تاریخی جامع مسجد صحبت پور کی مرمت، قرآن اکیڈمی سوراب اور مسجدِ فاطمہ کان مہترزئی کی تعمیر پہ کام ہوگا۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 77 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 91 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

بہبود آبادی (Population Welfare)

جناب اسپیکر!

☆ محکمہ خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کے انتظام کا ذمہ دار ہے۔ جس کے لیے محکمہ خاندانی منصوبہ بندی کی جدید سہولیات فراہم کرتا ہے۔ خاندانی منصوبہ بندی کی خدمات فراہم کرنے کے لیے بلوچستان کے تمام اضلاع میں سہولیات کا ایک نیٹ ورک موجود ہے۔

☆ بلوچستان نہ صرف ایک قبائلی معاشرہ ہے بلکہ مذہبی رہنماؤں سے بھی متاثر ہے۔ مذہبی عقائد بعض اوقات خاندانی منصوبہ بندی کے طریقوں کے استعمال کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ نے مختلف فرقوں کے علماء اور مذہبی اسکالرز کو اس پروگرام پر تربیت فراہم کی ہے۔

☆ مانع حمل ادویات کی تقسیم پاپولیشن ویلفیئر پروگرام کی ایک اہم ذمہ داری ہے۔ پاپولیشن ویلفیئر ڈپارٹمنٹ کو تمام سروس ڈیلیوری آؤٹ لیٹس بشمول صحت کی سہولیات، پیپلز پرائمری ہیلتھ انیشیٹو (PPHI) اور این جی اوز کو مانع حمل ادویات کی فراہمی میں پیش پیش ہے۔

☆ اس سال لورالائی، کیچ اور نصیر آباد میں تین ڈویژنل ڈائریکٹوریٹ مکمل ہونے کی توقع ہے۔

☆ خاندانی منصوبہ بندی کا پروگرام سرمایہ کاری، سماجی اور معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس حقیقت کی وجہ ہے کہ ترقی کے لیے آبادی میں اضافے کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔

☆ دیہی علاقوں میں خاندانی منصوبہ بندی اور تولیدی صحت کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے سیٹلائٹ کلینک کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔محکمہ بہبود آبادی نے بھی سبی میلہ کے دوران عوام میں آگاہی پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا۔

☆ اقوام متحدہ کے فنڈ برائے آبادی نے ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں جس میں اسٹیک ہولڈر کی آگاہی اور تکنیکی اور غیر تکنیکی عملے کے لیے صلاحیت کی تعمیر پر توجہ دی گئی ہے۔

☆ نجی پریکٹیشنرز کو شامل کرنے کے لیے نقشہ سازی کی مشق جاری ہے اور ایک بار مکمل ہونے کے بعد رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنرز اور نجی اسپتالوں کو مانع حمل ادویات فراہم کی جائیں گی۔

☆ مالی سال 24-2023 میں اس شعبے کے لیے ترقیاتی مد میں 22 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

حصہ دوئم

محصولات (Revenue)

جناب اسپیکر!

☆ FBR کے محصولات میں بہتری آنے کی بدولت صوبے کو NFC کی مد میں ملنے والے ٹیکس محصولات میں نئے سال 2023-24 میں 111 ارب روپے کا اضافہ ہوگا۔

☆ 2015 کے بیشتر سوئی لیز کے معاہدے کے خاتمے کے بعد پیداوار جاری ہونے کے باوجود نیا معاہدہ تاحال طے نہیں ہوسکا۔ جس سے رائلٹی اور ایکسٹنشن بونس کی مد میں سال 2023-24 میں کم از کم 55 ارب روپے وصول ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبے کے نظام محصولات کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے اور ذرائع آمدن میں اضافے کے لیے موجودہ حکومت نے فنانس کے ذریعے ٹیکس کے قوانین میں اصلاحات متعارف کرائی ہیں۔

☆ صوبائی محصولات میں بہتری کے حوالے سے Balochistan Non Tax Revenue Mobilization Streategy, 2022 پر کام ہورہا ہے، جس کا مسودہ کابینہ کی منظوری کے لیے بہت جلد پیش کیا جائے گا۔

☆ صوبے میں کاروبار کو فروغ دینے اور روزگار بڑھانے کے لیے حکومت نے کئی انقلابی اقدامات اٹھائے جن میں گوادر کو خصوصی معاشی ضلع کا درجہ دیا اور گوادر کو خصوصی اسپیشل اکنامک زون کو تمام صوبائی ٹیکسز سے مستثنیٰ قرار دیا۔

☆ کاروباری سرگرمیوں کو بڑھاوا دینے اور ٹیکس نیٹ کو وسیع کرنے کی غرض سے حکومت نے BRA کے تحت 43 قسم کے ٹیکسوں کو کم کرنے کی تجویز دی ہے جس میں ہوٹل ٹیکسز کو 15% سے کم کر کے 4%، ڈویلپمنٹ ٹیکس کو 6% سے کم کر کے 4% اور صحت اور اس سے متعلقہ شعبوں پر ٹیکس کو 15% سے کم کر کے 2% کی تجاویز شامل ہیں۔ مزید برآں حکومت نے تعلیمی سرگرمیوں کو صوبے میں فروغ کے لیے بی آر اے ٹیکس کو 15% سے کم کر کے 3 ہزار روپے ماہانہ مقرر کیا ہے۔

☆ صحت کے شعبے میں حکومت نے ایکسرے، ایم آر آئی، الٹرا ساؤنڈ، سٹی سکین اور لیبارٹری کے ٹیسٹوں پر بی آر اے ٹیکس کو 15% سے کم کر کے 2% کی تجویز ہے۔

☆ جانشینی سرٹیفکیٹ پر اسٹیمپ ڈیوٹی کو 0.8% سے کم کر کے 0.5% کرنے کی تجویز ہے۔

حصہ سوم

فلاحی اقدامات (Relief Measures)

جناب اسپیکر!

☆ نئے مالی سال 24-2023 کے بجٹ میں مختلف نوعیت کے اہم فلاحی اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ جن میں سے چند اہم اقدامات معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

جناب اسپیکر!

☆ سرکاری ملازمین کو ریلیف پہنچانے کے لیے صوبائی حکومت نے تمام سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں گریڈ 1 سے 16 تک 35% جبکہ گریڈ 17 سے 22 تک 30% اور پنشن میں 17.5% اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔

☆ مزدوروں کی کم سے کم اُجرت 32 ہزار روپے مقرر کی جاتی ہے۔

☆ سرکاری ملازمین کی بڑھتی پنشن اور حکومت مالی مشکلات کے حل کے لیے پہلے سے قائم بلوچستان پنشن فنڈ میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ ہیلتھ کارڈ کے لیے 5.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ دوائیوں کی خریداری کے لیے 4 ارب 88 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ طلبا کی اسکالرشپس کے لیے بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ میں 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ عوام کی فلاح کے لیے عوامی انڈومنٹ فنڈ میں 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اِسکل (Skill) ڈویلپمنٹ پروگرام کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ صوبے میں فوڈ سیکورٹی کے مالی مسائل پر قابو پانے کے لیے مزید 1 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اس سے صوبے کی گندم کی سالانہ ضروریات کو یقینی بنایا جاسکے گا۔

☆ بلوچستان آوٹ آف سکول چلڈرن فنڈ کے لیے 2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ نئے مالی سال میں ہماری حکومت نے صوبے میں کوئی نیا ٹیکس لاگو نہیں کیا ہے بلکہ کم کر دیا ہے۔ جس سے نہ صرف مہنگائی پر قابو پایا جاسکے گا بلکہ اس کو کم کیا جاسکے گا۔

حصہ چہارم

مالی سال 2023-24 بجٹ کے تخمینے

جناب اسپیکر!

☆ اب میں بجٹ 2023-24 کے اہم اعداد وشمار پیش کرنے جا رہا ہوں جس میں مالی سال 2023-24 اخراجات کے بجٹ کا کل حجم 750 ارب روپے ہے جبکہ آمدن کا کل تخمینہ 701 ارب روپے ہے۔ اس طرح سال 2023-24 کے لیے بجٹ خسارہ کا تخمینہ 49 ارب روپے ہوگا جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

تفصیلات آمدن	بجٹ 2023-24 تخمینہ (ارب روپے میں)
وفاقی ٹرانسفرز	521
صوبے کی اپنی محصولات	57
سوئی گیس لیز ایکسٹنشن بونس	55
فارن فنڈز پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	37
کیپٹل محصولات بشمول State Trading	21
Cash Carry Over	10
کل آمدن	**701**
تفصیلات اخراجات	**بجٹ 2023-24 تخمینہ (ارب روپے میں)**
اخراجاتِ جاریہ	437
فارن فنڈڈ پراجیکٹس اسسٹنس (FPA)	39
وفاقی ترقیاتی پرجیکٹس (Outside PSDP)	45
صوبائی PSDP	229
ٹوٹل اخراجات	**750**
مجموعی خسارہ	**49**

جناب اسپیکر!

☆ اپنی تقریر کے اختتام پر میں ان تمام لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بجٹ کی تیاری میں معاونت کی خصوصاً فنانس، پی اینڈ ڈی اور گورنمنٹ پرنٹنگ پریس کا، ساتھ ہی میں محکمہ اطلاعات، پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے صحافیوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔

☆ میں وزیراعلیٰ بلوچستان جناب میر عبدالقدوس بزنجو صاحب کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھ پر اور میری پوری ٹیم پر اعتماد کیا اور ہماری رہنمائی فرمائی۔ آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ وہ ہمیں بلوچستان کو حقیقی معنوں میں خوشحال اور ترقی یافتہ بنانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

پاکستان زندہ باد۔۔۔۔۔۔۔۔بلوچستان پائندہ باد